السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درود ابراہیمی میں : (کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم) کی مثل آل محمد اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رحمت طلب کی گئی ہے کیا نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اورامت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے رحمت سے خالی ہیں تمثیلی رحمت کا کیا مطلب ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمثیل رحمت سے مقصود صرف نیک اور بھلی شہرت ہے جس طرح کہ ان کی اپنے عہد میں تھی ورنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل کا تعلق مشبہ بہ کے ساتھ بھی ہے جس طرح کہ مشبہ سے ہے لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو فضیلت و منقبت دونوں جہتوں سے حاصل ہوگی اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام سے افضل ترین ٹھہرے ۔

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے اس اعتراض کے بہت سارے جوابات دیئے ہیں ملاحظہ ہو۔

"جلاء الافہام اور شرح العقیدۃ الطھاریہ "(279-270)اور صفحہ صلاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم للالبانی ۔"

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص269

محدث فتویٰ